حقوق اور حصّے حاصل کریں۔ یہ اللہ تعالیٰ کے قانون کو نافذ کرنے اور اللہ کے دین کو قائم کرنے کی کوششوں ہی کا ایک حصّہ ہے۔ یہ وقت کا جہاد ہے، عورت کو صرف دنیوی مال ہی اس کوشش سے میسر نہ آئے گا بلکہ اللہ کے دین کو قائم کرنے اور اس کے قانون کو مسلمان معاشرے میں دوبارہ رائج کرنے کا غیر معمولی اجروصلہ بھی ملے گا۔ اس طرح ان کی یہ کوشش وکاوش اللہ کی رضا کا باعث ہوگی۔ پھر اگر ان کو مال کی ضرورت نہ ہو تو جس کو چاہیں وہ اپنی خوشی سے دے دیں، لیکن اللہ کے قانون کو رائج کرنے کے لیے اپنا حق اور حصّہ ضرور وصول کریں۔ (مولانا محمد یوسف اصلاحی)

خلع اور نان نفقہ

س: میری بیوی تقریباً سات ماہ سے اپنے گھر پر ہے اور خلع مانگ رہی ہے۔ سات ہزار ماہانہ خرچ مانگ رہی ہے، جب کہ وہ اپنی مرضی سے گھر پر ہے۔ میں کئی دفعہ لینے گیا لیکن اس نے آنے سے انکار کر دیا۔ کیا ایسی عورت کو ماہانہ خرچ دینا لازم ہے، نیز ایسی عورت جو خود خلع لے رہی ہو، اسے حق مہر دینا چاہیے؟ میں نے اور میرے گھر والوں نے جو زیور (سونا) شادی میں دیا تھا، وہ بھی مجھے بغیر بتائے اپنے ساتھ لے گئی ہے۔ کیا اسے یہ واپس کرنا چاہیے، جب کہ میں اس کا جہیز اس کو واپس کر رہا ہوں؟

ج: مذکورہ صورت میں اگر بیوی اپنی مرضی سے بغیر کسی شرعی وجہ کے میکے میں بیٹھی ہوئی ہے، اور آپ کے بار بار بلانے کے باوجود واپس نہیں آرہی ہے، تو ایسی صورت میں وہ نان ونفقہ کی حق دار نہیں ہے اور آپ پر اس کی ادایگی لازم نہیں ہے۔

اگر آپ اس سے مہر واپس لے کر خلع دے رہے ہیں یا اگر اس نے اپنا مہر وصول نہیں کیا اور اب وہ اپنا مہر معاف کر کے خلع لے رہی ہے تو اس صورت میں آپ پر مہر کی ادایگی لازم نہیں ہوگی، لیکن اگر آپ اس سے مہر معاف کروائیں یا اس کے مہر وصول کیے بغیر طلاق دیتے ہیں تو آپ پر مہر کی ادایگی لازم ہوگی۔

شوہر اور اس کے والدین کی طرف سے دلہن کو جو زیور دیا جاتا ہے، اس کے بارے میں تفصیل یہ ہے کہ اگر یہ زیور مہر کا حصّہ ہو، یا مہر کے طور پر دیا گیا ہو، یا لڑکی کو ہبہ (تحفہ) کر کے

اسے واضح طور پر مالک بنادیا گیا ہو، یا مالک بنانے پر واضح قرینہ موجود ہو، تو ان تمام صورتوں میں یہ زیور لڑکی کی ملکیت کہلائے گا۔ لڑکے والے اس زیور کی واپسی کا مطالبہ نہیں کرسکتے۔ اگر یہ زیور مہر کا حصّہ نہ ہو اور مہر کے طور پر بھی نہ دیا گیا ہو، یا لڑکی کو ہبہ کر کے اسے واضح طور پر مالک بنا کر نہ دیا گیا ہو اور مالک بنانے پر واضح قرینہ بھی موجود نہ ہو تو ان صورتوں میں اس مسئلے کا مدار 'عرف' پر ہوگا، یعنی کہ اگر یہ زیور لڑکی کو مالک بنا کر دینے کا عرف اور رواج ہو تو یہ زیور لڑکی کی ملکیت ہوگا، اور اگر لڑکی کو مالک بنا کر دینے کا عرف اور رواج نہ ہو بلکہ صرف استعمال کے لیے دیا جاتا ہو تو لڑکی اس زیور کی مالک نہیں کہلائے گی بلکہ لڑکے والے اس کے مالک کہلائیں گے، اور وہ اس زیور کی واپسی کا مطالبہ کرسکتے ہیں اور لڑکی والوں پر یہ زیور واپس کرنا لازم ہے۔(مولانا محمد حسان اشرف عثمانی)

معاش کی ذمہ داری کس پر؟

س: اکثر دیہات اور محنت کش طبقوں میں عورتوں کے ساتھ ظلم کیا جارہا ہے کہ وہ زندگی کے تمام شعبوں میں مرد کے ساتھ برابر کام کرتی ہے۔ کیا یہ ظلم نہیں ہے جب کہ قرآن نے عورت کو گھر کا اندرونی کام کرنے کا حکم دیا ہے؟

ج: اسلام نے معاش کی ذمہ داری اصولاً مرد پر ڈالی ہے اور گھر کی دیکھ بھال کا ذمہ دار عورت کو قرار دیا ہے۔ اگر کسی جگہ کے رواج کے مطابق عورتیں کچھ محنت مزدوری کا کام اپنی خوشی سے کرتی ہیں اور اپنے منصبی فرائض بھی انجام دیتی ہیں، تو اس میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ لیکن اگر مرد اس کو مجبور کر رہا ہے اور منصبی فرائض کا مطالبہ کرنے کے ساتھ ساتھ یہ ذمہ داری بھی اس پر عائد کرتا ہے کہ وہ ضرور کما کر بھی لائے اور باہر کے کام بھی وہی کرے، تو ایسا کرنا مرد کے لیے صحیح بھی نہیں ہے اور اس کی مردانگی اور مردانہ حیثیت کے بھی خلاف ہے۔

صحیح بات یہ ہے کہ معاش کی ذمہ داریاں وہ خود سنبھالے اور عورت کو موقع دے کہ وہ پوری تن دہی اور آزادی کے ساتھ اپنے حصّے کی ذمہ داریاں بہ حسن وخوبی انجام دے۔(محمد یوسف اصلاحی)